السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں شادی شدہ ہوں' میری بیوی لبنان میں ہے لیکن میں روزی کمانے اور بچوں کی تعلیم کے سلسلہ میں برازیل میں مقیم ہوں اور یہاں میں نے جرم زنا کا ارتکاب کر لیا ہے مگر اب میں نادم ہوں اور میں نے توبہ کر لی ہے تو کیا یہ توبہ ہی کافی ہے یا اس کے ساتھ حد بھی ضروری ہے۔ فتویٰ عطا فرمائیں؟ رحمکم اللہ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بے شک زنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔ عورتوں کی بے پردگی' مردوں کا اجنبی عورتوں سے اختلاط' اخلاقی بے راہ روی اور ماحول کی عام خرابی بدکاری کے اسباب ہیں اگر آپ نے بیوی سے دور ہونے اور اہل شر وفساد کے ساتھ اختلاف کے سبب زنا کر لیا ہے اور اب اپنے اس جرم پر نادم ہیں اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سچی توبہ کر لی ہے تو ہمیں امید ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی توبہ کو قبول فرما کر اس گناہ کو بخش دے گا کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَالَّذينَ لا يَدعونَ مَعَ اللَّهِ إِلـٰهًا ءاخَرَ وَلا يَقتُلونَ النَّفسَ الَّتى حَرَّمَ اللَّهُ إِلّا بِالحَقِّ وَلا يَزنونَ ۚ وَمَن يَفعَل ذٰلِكَ يَلقَ أَثامًا ﴿٦٨﴾ يُضـٰعَف لَهُ العَذابُ يَومَ القِيـٰمَةِ وَيَخلُد فيهِ مُهانًا ﴿٦٩﴾ إِلّا مَن تابَ وَءامَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صـٰلِحًا فَأُولـٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّـٔاتِهِم حَسَنـٰتٍ ۗ وَكانَ اللَّهُ غَفورًا رَحيمًا ﴿٧٠﴾ ... سورة الفرقان

''اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس جان دار کو مار ڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق (شریعت کے حکم) سے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو کوئی یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا۔ قیامت کے دن اس کو دوگنا عذاب ہوگا اور ذلت وخواری سے ہمیشہ اس میں رہے گا مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کیے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے''۔

حضرت عبادہ بن صامت ؓ سے مروی حدیث میں ہے کہ جب عورتوں نے نبی اکرم ﷺ سے بیعت کی تو آپ نے فرمایا تھا :

«فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ، وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَتُهُ، وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ، إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ» (صحيح بخاري)

''تم میں سے جو اس بیعت کو پورا کرے گا' اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے اور جس نے ان میں سے کسی جرم کا ارتکاب کیا اور اسے سزا مل گئی تو وہ اس کیلئے کفارہ بن جائے گی اور جس نے ان میں سے کسی جرم کا ارتکاب کیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کی پردہ پوشی کی تو وہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے کہ وہ اگر چاہے تو اسے عذاب دے اور اگر چاہے تو معاف فرما دے''۔

لیکن آپ کیلئے یہ ضروری ہے کہ اس خراب ماحول سے جو آپ کو گناہوں پر آمادہ کرتا ہے' ہجرت کر جائیں اور طلب معیشت کیلئے کسی اور ملک میں چلے جائیں جو نسبتاً کم خراب ہو تاکہ آپ اپنے دین کی حفاظت کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ کی زمین بے حد کشادہ ہے' ایسا نہیں ہو سکتا کہ رزق کمانے کیلئے بندے کو کوئی اور جگہ ہی نہ ملے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجعَل لَهُ مَخرَجًا ﴿٢﴾ وَيَرزُقهُ مِن حَيثُ لا يَحتَسِبُ ... ﴿٣﴾ ... سورة الطلاق

''اور جو کوئی اللہ تعالیٰ سے ڈرے گا' تو وہ (اللہ) اس کیلئے (رنج ومحن سے) مخلصی (کی صورت) پیدا کرے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے (اسے وہم و) گمان بھی نہ ہو''۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص405

محدث فتویٰ